|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144404070125

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میرے بھائی شکیل حسن فاروقی کی وفات 2020 میں ہوئی ،ان کی وفات کے وقت ان کے ایک بھائی اور بیوہ تھی،اور ان کی کوئی اولاد نہیں تھی ،ان کے والدیں اور دیگر بہن ،بھائیوں کا انتقال ان سے پہلے ہوچکا تھا۔

جائیداد کی تقسیم سے پہلے ان کی بیوہ کا بھی انتقال 2022 میں ہوا ،ان کے ورثاء میں صرف ایک بھائی حیات ہیں ،ان کے والدین کا انتقال بھی ان کی زندگی میں ہوگیا تھا ۔

میرے بھائی کی جائیداد شرعی اعتبار سے ان کے ورثاء میں کس طرح تقسیم ہوگی۔

مستفتی:عقیل حسن فاروقی

نارتھ ناظم آباد بلاک ڈی ،ہل ویو اپارٹمنٹ،فلیٹ نمبر105

03452773439

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسئولہ میں مرحوم نے جو کچھ نقدی ،زیور ،جائیداد،چھوٹا،بڑا سامان چھوڑاہو اس میں سے پہلے مرحوم کی تجہیز وتکفین کے متوسط اخراجات نکالے جائیں گے ،پھر اگر مرحوم کے ذمہ کچھ قرض ہوتو وہ ادا کیا جائے ،پھر اگر مرحوم نے کوئی جائز وصیت کسی غیر وارث کے حق میں کی ہو تو ایک بٹا تین3/1کی حد تک اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد جو ترکہ بچے اس کو (4) حصوںمیں تقسیم کیا جائے اس میں سےمرحوم کے بھائی کو3 حصے اور مرحوم کی بیوہ کےحیات بھائی کو1 حصہ دیا جائے گا۔

4 شکیل حسن

بھائی

3

1 (1)بیوہ

بھائی

1

بیوہ

1

یعنی اگر ترکہ(100)روپے ہو تو اس میں سے مرحوم کے بھائی کو 75 روپے اور مرحوم کی بیوہ کے حیات بھائی کو 25 روپے دیے جائیں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

17/6/1444ھ

10/1/2023ش